حُسنِ مُعاشرت

کے

100 نبوی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اصول

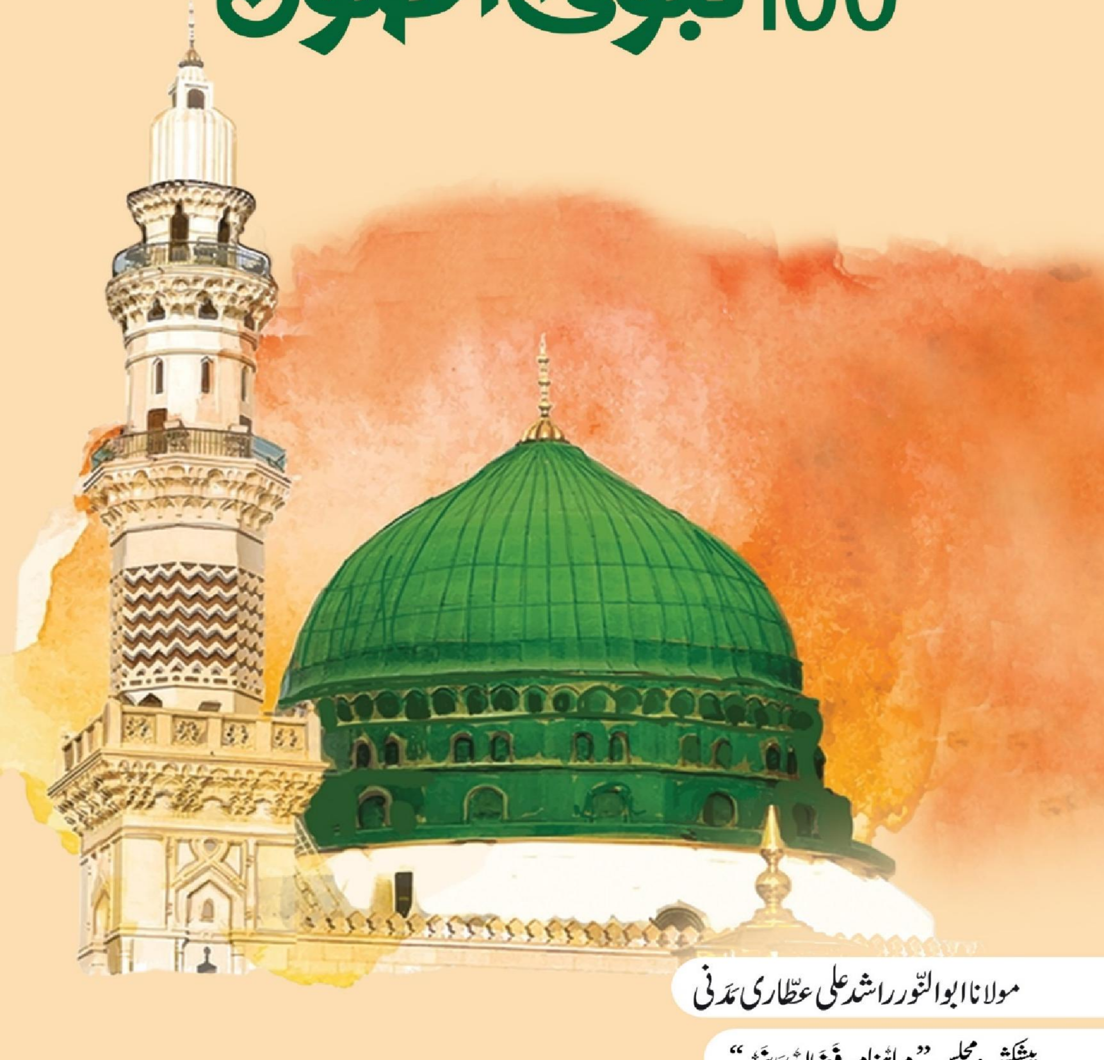

مولانا ابوالنّور راشد علی عطّاری مَدَنی

پیشکش: مجلس ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“

حُسنِ معاشرت

کے

100 نبوی اصول

مؤلف

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوتِ اسلامی)

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (مُستطرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : حُسنِ معاشرت کے 100 نبوی اصول

مؤلف : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 37

اشاعت اوّل: اگست 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net/magazine/ur

فہرست

اصول01: صرف اللہ کی رضا چاہو!	9
اصول02: اچھی بات کرو یا خاموش رہو!	9
اصول03: ہمیشہ صبر کا دامن تھامے رکھو	9
اصول04: نعمت ملے تو شکر کرو، مصیبت پہنچے تو صبر کرو!	10
اصول05: غصے پر قابو پاؤ، اصل بہادری یہی ہے	10
اصول06: مشکوک چیزوں اور باتوں سے دور رہو!	10
اصول07: صدقہ و خیرات، صحت و سلامتی میں کرلو!	10
اصول08: فضول اور بے فائدہ چیزوں کو چھوڑ دو!	11
اصول09: صحت و فراغت کو فضول نہ گنواؤ!	11
اصول10: صحت میں کمالو، عذر میں کام آئے گا۔	11
اصول11: کسی اچھائی کو چھوٹا نہ سمجھو!	12
اصول12: اختلافات سے بچنا ہے تو سنّت کو تھام لو!	12
اصول13: آپس میں ایک جسم کی مانند رہو!	12
اصول14: رحم کروگے تو رحم ہوگا!	13

www.dawateislami.net

اصول15: دوسروں کے حقوق و منصب کا خیال کرو! 13

اصول16: مسلمان بھائی پر نہ ظلم کرو نہ اسے رُسوا کرو! 13

اصول17: ظالم کو روکو! مظلوم کا ساتھ دو! 14

اصول18: غلطی ہو جائے تو اچھائی بھی کرو! 14

اصول19: سلام، عیادت، نمازِ جنازہ، قبولِ دعوت کے ذریعے دوسروں کے حق ادا کرو! 14

اصول20: مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرو! 15

اصول21: خونی رشتوں کو جوڑو! 15

اصول22: بچیوں کی اچھی تربیت و پرورش کرو! 15

اصول23: اچھے کاموں میں سفارش کرو! 15

اصول24: بخل سے بچو کہ اس سے معیشت تباہ ہوتی ہے 16

اصول25: مہمان کی عزّت کرو! 16

اصول26: ہمسائے کی عزّت کرو، اسے تکلیف نہ دو کہ یہ ایمان کا بھی تقاضا ہے 16

اصول27: دوستی دین و دیانت دیکھ کر کرو! 17

اصول28: دنیا کے معاملے میں احساسِ کمتری میں نہ پڑو! 17

www.dawateislami.net

اصول29: اپنے پرائے سبھی کو سلام کرو! 18

اصول30: معاف کرو اور عاجزی اپناؤ! 18

اصول31: جہالت، شراب اور زنا سے بچو! 18

اصول32: ظلم سے بچو یہ مستقبل تباہ کر دیتا ہے! 19

اصول33: اچھے اخلاق اختیار کرو! 19

اصول34: اہلِ خانہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو! 19

اصول35: ماتحتوں کے حقوق کا خیال کرو! 19

اصول36: دوسروں کو بھی اچھائی کا راستہ بتاؤ! 20

اصول37: یتیموں کی کفالت کرو! 20

اصول38: غربا کا لحاظ کرو اور ان کی مدد کرو! 20

اصول39: برائی کو صرف لوگوں کے سامنے ہی نہیں بلکہ تنہائی میں بھی بُرا جانو اور اس سے بچو! 21

اصول40: ماں باپ کے حقوق ادا کرو! 21

اصول41: چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزّت کرو! 21

اصول42: باہمی محبت بڑھانا چاہتے ہو تو سلام پھیلاؤ! 21

www.dawateislami.net

اصول43: اخلاقیات، صبر اور تہذیب کا لحاظ رکھو!	22
اصول44: آسانیاں پیدا کرو، مشکلیں نہ بڑھاؤ!	22
اصول46: فطرتی امور کو اختیار کرو!	22
اصول47: لین دین میں نرمی اپناؤ!	23
اصول48: اجرت وقت پر ادا کرو!	23
اصول49: ہر کام اچھے انداز سے کرو!	23
اصول50: صرف اپنا نہیں دوسروں کا بھی خیال رکھو!	23
اصول51: دوسروں کے لئے نفع بخش بنو!	23
اصول52: تنگدستوں پر آسانی کرو!	24
اصول53: دکھ درد میں دوسروں کے کام آؤ!	24
اصول54: مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرو!	24
اصول55: بداخلاقی سے بچو یہ نِری بربادی ہے!	24
اصول56: ظلم سے بچو کہ یہ برباد کر دیتا ہے!	25
اصول57: جانوروں پر رحم کرو!	25
اصول58: ہر جاندار کے ساتھ بھلائی کرو!	25

www.dawateislami.net

اصول59: بھلائی کرنے والوں کا شکریہ ادا کرو!	25
اصول60: نجومیوں اور کاہنوں سے دور رہو!	26
اصول61: شرم وحیا اختیار کرو!	26
اصول62: امانت داری ضروری ہے!	26
اصول63: معاہدہ ووعدہ کی پاسداری لازم ہے!	26
اصول64: بُرائی روکنے اور مٹانے کی ہر ممکن کوشش کرو!	26
اصول65: قطعِ تعلقی سے باز رہو!	27
اصول66: لوگوں کے مال پر نظر نہ رکھو!	27
اصول67: دھوکا مت دو!	27
اصول68: کمزوروں کے لئے کوشش کرو!	27
اصول69: حتّی الامکان بھائیوں کی معاونت کرتے رہو!	28
اصول70: نقصان پہنچانے سے بچو!	28
اصول71: اپنی محنت سے کماؤ!	28
اصول72: آپس میں خونریزی مت کرو!	28
اصول73: صلۂ رحمی کو لازم پکڑو!	29

www.dawateislami.net

اصول74:خونی رشتوں کو جوڑو کہ یہ فراخی کا سبب ہے! 29

اصول75:ماں باپ کا اکرام کرو! 29

اصول76:لوگوں کے لئے باعثِ شَر نہ بنو! 29

اصول77: قرضداروں پر آسانی کرو! 30

اصول78: حلال کماؤ اور خیر میں لگاؤ! 30

اصول79: دنیا کی حرص ولالچ سے بچو! 31

اصول80: گالی گلوچ اور قتل وغارت سے بچو! 31

اصول82: غیر عورتوں سے کامل اجتناب کرو! 31

اصول83: عورتیں شوہروں کے حقوق کا خیال رکھیں! 31

اصول84: قدرتی فیصلوں پر راضی رہو! 31

اصول85: انجام پر نظر لازمی رکھو! 32

اصول86: بچوں، ملازموں حتّٰی کہ استعمالی چیزوں کا بھی اکرام کرو! 32

اصول87: غلطی پر اصرار نقصان دہ جبکہ اعتراف ورجوع اصل کامیابی ہے! 33

اصول88: تیسرے کے سامنے دو کی سرگوشی باعثِ فتنہ ہے 33

اصول89: علاج ڈھونڈو! کیونکہ ہر درد کی دوا ہے 33

www.dawateislami.net

اصول90: علم کو فروغ دو!	33
اصول91: راستوں کی تکلیفیں دور کرو!	33
اصول92: منصب اور احوال کی رعایت کرو!	34
اصول93: فتنے اور بدامنی کے بنیادی اسباب کو کنٹرول کرو!	34
اصول94: باپ کی عزّت و فرماں برداری کرو!	34
اصول95: ظاہر کے ساتھ ساتھ باطنی نفاست کے اسباب بھی اختیار کرو!	34
اصول96: صفائی ستھرائی اپناؤ!	35
اصول97: بھلائی اور تعاونِ خیر کے ذرائع مت روکو!	35
اصول98: خیانت بہت بڑی محرومی ہے!	35
اصول99: معاشرتی تباہی کے اسباب سے بچو!	36
اصول100: برائی کی آمیزش سے بھلائی کو بے فائدہ نہ کرو!	36

www.dawateislami.net

حُسنِ معاشرت کے 100 نبوی اصول

اکیلا فرد اپنی ذات تک ہی محدود رہتا ہے لیکن جیسے ہی وہ تنہا فرد دوسرے افراد سے ملتاہے، کسی جگہ کو اپنا مسکن بناتاہے، دوسروں سے لین دین، میل جول شروع کرتا ہے تو معاشرے کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ سادہ لفظوں میں یوں کہیں کہ معاشرہ افراد ہی سے مل کر بنتاہے اور کسی بھی معاشرے کی اچھائی وبُرائی اور ترقی و تنزلی افراد کی تعلیم و تربیت اور ان کے اُسْوَہ و کردار سے ڈائریکٹ وابستہ ہوتی ہے۔

دینِ اسلام اور پیغمبرِ اسلام کی تعلیمات ہر موڑ پر فرد کی تربیت اور معاشرے کے حُسن کے اہتمام پر زور دیتی ہیں۔ اللہ ربُ العزّت نے جو اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کردار اور لَیل ونَہار کے بارے میں "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" فرمایا ہے انتہائی گہرائی اور وُسعت پر مشتمل کلام ہے۔ یوں کہہ لیں کہ ساری کائنات کے لئے حُسنِ معاشرت کی تعلیم وتربیت کا منبع وماٰخذ کیاہے؟ ایک ہی فرمان میں واضح کر دیاہے۔

جی ہاں! حُضور سرورِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک تعلیمات اور آپ کے کردار سے حُسنِ معاشرت کے عظیم اصول ملتے ہیں۔ پہلے تو یہ سمجھ لیناچاہئے کہ حُسنِ معاشرت کہتے کسے ہیں؟ حُسنِ معاشرت سے مراد یہ ہے کہ انسان جس سے ملے اور جس سے میل جول رکھے ان سے اچھے اخلاق اور کردار سے پیش آئے جیسے ماں باپ، رشتے دار، دوست احباب، اہلِ محلہ و مجلس، گاہک ودکاندار، میزبان ومہمان، ہم سفر وہم وطن۔ غرضیکہ ان میں سے ہر ایک سے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ وہ خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

حُسنِ معاشرت صرف انسان ہی نہیں بلکہ روئے زمین کے ہر ذی روح کو مطلوب

ہے۔ حُسنِ معاشرت کے بغیر بے سکونی، اضطراب، مسلسل تنزلی اور اپنے کریم خالق کی رضا سے دوری بڑھتی جاتی ہے۔

آیئے! حُضور سرورِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعلیمات سے حُسنِ معاشرت کے اصول جانتے ہیں۔ حُسنِ معاشرت کے نبوی اصولوں کو مفصل اور تقاضۂ حالات کے پس منظر کے ساتھ بیان کیا جائے تو ایک ایک اصول پوری پوری کتاب بنتا ہے، البتہ یہاں پر ایسی 100 احادیث کو مع ترجمہ ذکر کیا جائے گا جو حُسنِ معاشرت کے اصولوں کی حیثیت رکھتی ہیں۔

اصول 01: صرف اللہ کی رضا چاہو!

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى یعنی اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کے لئے صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔[1]

اصول 02: اچھی بات کرو یا خاموش رہو!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ یعنی جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔[2]

اصول 03: ہمیشہ صبر کا دامن تھامے رکھو

اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى یعنی صبر وہی ہے جو ابتدائے صدمہ میں ہو۔[3]

---

(1) بخاری، 1/5، حدیث: 1

(2) بخاری، 4/105، حدیث: 6018

(3) بخاری، 1/433، حدیث: 1283

www.dawateislami.net

اصول04: نعمت ملے تو شکر کرو، مصیبت پہنچے تو صبر کرو!

عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ یعنی مؤمن کا معاملہ بڑا عجیب ہے کہ اس کا ہر معاملہ اس کے لئے خیر والا ہے اور یہ اعزاز صرف مؤمن ہی کو حاصل ہے۔ کہ اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور یہ شکر ادا کرنا اس کے لئے نہایت مفید ہے اور اگر اسے کوئی مصیبت یا پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے اور یہ بھی اس کے لئے خیر ہے۔[(4)]

اصول05: غصے پر قابو پاؤ، اصل بہادری یہی ہے

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ یعنی طاقتور وہ نہیں جو پچھاڑ دے حقیقی طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو پالے۔[(5)]

اصول06: مشکوک چیزوں اور باتوں سے دور رہو!

دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَاْنِيْنَةٌ وَاِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ یعنی جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور اسے اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے، بے شک سچائی اطمینان قلبی کا باعث ہے اور جھوٹ اضطراب میں ڈالتا ہے۔[(6)]

اصول07: صدقہ و خیرات، صحت و سلامتی میں کرلو!

جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اَىُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا

---

(4) مسلم، ص1222، حدیث:7500

(5) بخاری، 4/130، حدیث:6114

(6) ترمذی، 4/232، حدیث:2526

www.dawateislami.net

قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ یعنی ایک شخص نے حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس آکر عرض کی: یارسولَ اللہ! کون سا صدقہ زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: تیرا اس حال میں صدقہ کرنا (زیادہ اجر کا باعث ہے) کہ تو تندرست ہو، مال کی ضرورت ہو، فقر کا ڈر ہو اور مالدار بننے کا خواہش مند بھی ہو۔ اور صدقے میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ جان گلے کو آئے تبھی کہو کہ میرے مال کا اتنا حصہ اس شخص کو دے دو اور اتنا مال اس کو دے دو حالانکہ وہ ثواب (گویا) دوسروں کا ہو ہی چکا ہے۔[7]

اصول 08: فضول اور بے فائدہ چیزوں کو چھوڑ دو!

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ یعنی بندے کے اسلام کی خوبی ہے کہ جس چیز سے تعلق نہیں اسے چھوڑ دے۔[8]

اصول 09: صحت و فراغت کو فضول نہ گنواؤ!

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ یعنی دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ دھوکے میں ہیں: صحت اور فراغت۔[9]

اصول 10: صحت میں کمالو، عذر میں کام آئے گا۔

اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ اَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا یعنی جب بندہ بیمار

---

(7) بخاری، 1/479، حدیث: 1419
(8) ترمذی، 4/142، حدیث: 2324
(9) بخاری، 4/222، حدیث: 6412

ہوتا ہے یا سفر کی حالت میں ہوتا ہے (اور اپنے معمول کی نیکیاں نہ کر پائے) تب بھی اس کے لئے وہ عمل لکھ دیے جاتے ہیں جو وہ اپنے گھر میں حالتِ صحت میں کیا کرتا تھا۔[10]

اصول 11: کسی اچھائی کو چھوٹا نہ سمجھو!

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ یعنی ہر نیکی صدقہ ہے۔[11]

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ یعنی نیکی کے کسی بھی کام کو معمولی نہ جانو، خواہ اپنے (مسلمان) بھائی سے ہنستے مسکراتے ملنا ہی ہو۔[12]

اصول 12: اختلافات سے بچنا ہے تو سنّت کو تھام لو!

فَاِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَ اخْتِلَافًا كَثِيرًا وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُورِ فَاِنَّهَا ضَلَالَةٌ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ یعنی تم میں سے جو شخص میرے بعد زندہ رہا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، خبردار! دین میں نئی نئی بدعات ایجاد کرنے سے بچنا، کیونکہ یہ گمراہی ہے۔ اگر تم میں سے کوئی یہ زمانہ پالے تو اسے چاہئے کہ میری سنّت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو لازم پکڑے۔ ان کو داڑھوں سے مضبوط پکڑے۔[13]

اصول 13: آپس میں ایک جسم کی مانند رہو!

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ

---

(10) بخاری، 2/308، حدیث: 2996
(11) بخاری، 4/105، حدیث: 6021
(12) مسلم، ص1084، حدیث: 6690
(13) ترمذی، 4/308، حدیث: 2685

www.dawateislami.net

تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى یعنی مؤمنوں کی مثال ایک دوسرے کے ساتھ محبت، رحم اور شفقت و نرمی کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے، جب اس کا عضو درد کرتا ہے تو باقی سارا جسم بھی اس کی وجہ سے بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (14)

اصول 14: رحم کرو گے تو رحم ہو گا!

مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ یعنی جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک بھی اس پر رحم نہیں کرے گا۔ (15)

اصول 15: دوسروں کے حقوق و منصب کا خیال کرو!

لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا یعنی ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، نہ خرید و فروخت میں (دھوکا دینے کے لئے) بولی بڑھاؤ، نہ ایک دوسرے سے بُغض رکھو، نہ ایک دوسرے سے بے رخی بَرتو اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا کرے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ (16)

اصول 16: مسلمان بھائی پر نہ ظلم کرو نہ اسے رُسوا کرو!

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ یعنی مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے (مدد کے وقت بے یار و مددگار چھوڑ کر) رسوا کرے اور نہ

---

(14) مسلم، ص1071، حدیث:6586

(15) مسلم، ص975، حدیث:6030

(16) مسلم، ص1064، حدیث:6541

اسے حقیر جانے۔[17]

اصول 17: ظالم کو روکو! مظلوم کا ساتھ دو!

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ اَنْصُرُهُ اِذَا كَانَ مَظْلُومًا اَفَرَاَيْتَ اِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ اَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُزُهُ اَوْ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَاِنَّ ذٰلِكَ نَصْرُهُ یعنی "اپنے بھائی کی مدد کیا کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔" ایک صحابی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر وہ مظلوم ہو تب تو اس کی مدد کروں لیکن جب وہ ظالم ہو تو اس کی مدد کیسے کروں؟ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم اس کو ظلم سے روکو یہی اس کی مدد ہے۔[18]

اصول 18: غلطی ہو جائے تو اچھائی بھی کرو!

اِتَّقِ اللهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ یعنی تم جہاں بھی ہو اللہ پاک سے ڈرو اور گناہ کے بعد نیکی کرو، وہ اس گناہ کو ختم کر دے گی۔ نیز لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔[19]

اصول 19: سلام، عیادت، نمازِ جنازہ، قبولِ دعوت کے ذریعے دوسروں کے حق ادا کرو!

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ یعنی مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینک

---

(17) مسلم، ص1064، حدیث:6541

(18) بخاری، 4/389، حدیث:6952

(19) ترمذی، 3/397، حدیث:1994

کا جواب دینا۔[20]

اصول 20: مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرو!

لَا یَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِی الدُّنْیَا اِلَّا سَتَرَہُ اللہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃ یعنی جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ پاک قیامت کے دن ضرور اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔[21]

اصول 21: خونی رشتوں کو جوڑو!

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں سے اچھا سلوک) کرے۔[22]

اصول 22: بچیوں کی اچھی تربیت و پرورش کرو!

مَنْ عَالَ جَارِیَتَیْنِ حَتَّی تَبْلُغَا جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَنَا وَھُوَ وَضَمَّ اَصَابِعَہٗ یعنی جس نے دو بچیوں کی پرورش کی، حتی کہ وہ بلوغت کو پہنچ گئیں قیامت کے دن وہ میرے ساتھ (اس طرح قریب) ہو گا آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔[23]

اصول 23: اچھے کاموں میں سفارش کرو!

اِشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا یعنی سفارش کرو (جائز کام کے لئے) تمہیں اجر ملے گا۔[24]

---

(20) بخاری، 1/421، حدیث: 1240
(21) مسلم، ص1072، حدیث: 6595
(22) بخاری، 4/136، حدیث: 6138
(23) مسلم، ص1085، حدیث: 6695
(24) مسلم، ص1084، حدیث: 6691

www.dawateislami.net

اصول24: بخل سے بچو کہ اس سے معیشت تباہ ہوتی ہے

مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا یعنی ہر روز صبح سویرے دو فرشتے زمین پر اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ کرے اسے مزید رزق عطا فرما اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ نہ کرے اس کے مال کو تباہ و برباد کر دے۔(25)

اِتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ یعنی بخل سے بچو، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو بخل ہی نے ہلاک کیا۔(26)

اصول25: مہمان کی عزّت کرو!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔(27)

اصول26: ہمسائے کی عزّت کرو، اسے تکلیف نہ دو کہ یہ ایمان کا بھی تقاضا ہے

وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ یعنی اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ (کامل) مؤمن نہیں۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلَّی

(25) بخاری، 1/485، حدیث:1442

(26) مسلم، ص1069، حدیث:6576

(27) بخاری، 4/136، حدیث:6138

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔(28)

اصول 27: دوستی دین و دیانت دیکھ کر کرو!

اَلرَّجُلُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ یعنی آدمی اپنے دوست کے دین اور اخلاق پر ہوتا ہے، اس لئے تم میں سے (ہر) ایک کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس سے دوستی کررہا ہے۔(29)

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِیًّا قَالَ لِرَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَتَی السَّاعَۃُ؟ قَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَعْدَدْتَ لَہَا؟ قَالَ حُبَّ اللہِ وَرَسُوْلِہٖ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ یعنی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پوچھا: اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم قیامت کب آئے گی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت۔ آپ نے فرمایا: قیامت کے روز تم اسی کے ساتھ ہوگے جس سے تم کو محبت ہے۔(30)

اصول 28: دنیا کے معاملے میں احساسِ کمتری میں نہ پڑو!

اِذَا نَظَرَ اَحَدُکُمْ اِلٰی مَنْ فُضِّلَ عَلَیْہِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْیَنْظُرْ اِلٰی مَنْ ھُوَ اَسْفَلَ مِنْہُ جب تم میں سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جسے اللہ پاک نے مال و جسم میں تم پر برتری

---

(28) بخاری، 4/104، حدیث: 6016
(29) ترمذی، 4/167، حدیث: 2385
(30) مسلم، ص1087، حدیث: 6710

www.dawateislami.net

(Superiority) دی ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھو۔[31] (یعنی جس پر اللہ پاک نے تمہیں برتری دی ہے)

اصول29: اپنے پرائے سبھی کو سلام کرو!

اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟ فَقَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ یعنی ایک شخص نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پوچھا کون سا اسلام زیادہ خیر و بھلائی والا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کرو چاہے اسے جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔[32]

اصول30: معاف کرو اور عاجزی اپناؤ!

مَا نَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللہُ یعنی صدقہ و خیرات سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے جو شخص اللہ تعالی کی خاطر عاجزی و انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور بلندی عطا فرماتا ہے۔[33]

اصول31: جہالت، شراب اور زنا سے بچو!

اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ اَنْ یُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَیَثْبُتَ الْجَھْلُ وَیُشْرَبَ الْخَمْرُ وَیَظْھَرَ الزِّنَا یعنی قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ (کتاب و سنت کا) علم اٹھالیا جائے گا، جہالت پھیل جائے گی، شرابیں پی جائیں گی اور زنا عام ہو جائے گا۔[34]

---

(31) بخاری، 4/244، حدیث:6490

(32) بخاری، 1/16، حدیث:12

(33) مسلم، ص1071، حدیث:6592

(34) بخاری، 1/47، حدیث:80۔

www.dawateislami.net

اصول 32: ظلم سے بچو یہ مستقبل تباہ کر دیتا ہے!

اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنی ظلم سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب بنے گا۔(35)

اصول 33: اچھے اخلاق اختیار کرو!

اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا یعنی تم میں سے بہترین وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔(36)

اصول 34: اہلِ خانہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو!

اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِم یعنی مؤمنوں میں سے کامل ترین ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔ اور تم میں سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے اچھے ہوں۔(37)

اصول 35: ماتحتوں کے حقوق کا خیال کرو!

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ اَلْاِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي اَهْلِهٖ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهٖ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ یعنی تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھ گچھ ہوگی۔ حکمران وقت اپنی رعایا کا ذمہ دار

---

(35) مسلم، ص1069، حدیث: 6576

(36) بخاری، 2/489، حدیث: 3559

(37) ترمذی، 2/386، حدیث: 1165

ہے اور اس سے رعایا کے متعلق باز پرس ہو گی۔ ہر شخص اپنے بیوی بچّوں کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔ نوکر اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔[38]

اصول 36: دوسروں کو بھی اچھائی کا راستہ بتاؤ!

مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِہٖ یعنی جس نے کسی خیر و بھلائی کے کام کی راہنمائی کی، اسے نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔[39]

اصول 37: یتیموں کی کفالت کرو!

اَنَا وَکَافِلُ الْیَتِیْمِ فِی الْجَنَّةِ ھٰکَذَا وَقَالَ بِاِصْبَعَیْہِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطٰی یعنی میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے، آپ نے شہادت اور درمیانی انگلی کو ملا کر بتایا۔[40]

اصول 38: غربا کا لحاظ کرو اور ان کی مدد کرو!

اِبْغُوْنِی فِی ضُعَفَائِکُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَ تُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِکُمْ یعنی مجھے غریب لوگوں میں تلاش کرو، (کیونکہ میں انہی میں رہتا ہوں) بلاشبہ تمہیں اپنے کمزوروں کی وجہ ہی سے رزق دیا جاتا ہے اور (دشمن کے خلاف) تمہاری مدد کی جاتی ہے۔[41]

---

(38) بخاری، 1/309، حدیث: 893
(39) مسلم، ص809، حدیث: 4899
(40) بخاری، 4/101، حدیث: 6005
(41) ترمذی، 3/268، حدیث: 1708

اصول 39:برائی کو صرف لوگوں کے سامنے ہی نہیں بلکہ تنہائی میں بھی بُرا جانو اور اس سے بچو!

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ یعنی نیکی حُسنِ اَخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔(42)

اصول 40:ماں باپ کے حقوق ادا کرو!

رَغِمَ اَنْفُهٗ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهٗ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ یعنی اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللہ! کس کی؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس اس کے والدین میں سے کسی ایک یا دونوں کو بڑھاپا آیا پھر وہ (ان کی خدمت نہ کرکے) جنّت میں داخل نہ ہوسکا۔(43)

اصول 41: چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزّت کرو!

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا یعنی جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور ہمارے بڑوں کی عزت و شرف کو نہ پہچانا وہ ہم میں سے نہیں۔(44)

اصول 42:باہمی محبت بڑھانا چاہتے ہو تو سلام پھیلاؤ!

لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا

---

(42)مسلم، ص1061، حدیث:6516
(43)مسلم، ص1060، حدیث:6511
(44)ترمذی، 3/369، حدیث:1927

www.dawateislami.net

فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ یعنی تم جنّت میں داخل نہیں ہو گے جب تک تم مؤمن نہ بن جاؤ، اور تم (کامل) مؤمن نہیں بن سکتے جب تک کہ باہم محبت نہ کرنے لگ جاؤ۔ کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے اندر ایک دوسرے کی محبت پیدا ہو جائے، آپس میں سلام کو رواج دو۔(45)

اصول 43: اخلاقیات، صبر اور تہذیب کا لحاظ رکھو!

لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ یعنی جو رخساروں کو پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلانہ چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں۔(46)

اصول 44: آسانیاں پیدا کرو، مشکلیں نہ بڑھاؤ!

يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا یعنی آسانی کرو تنگی نہ کرو۔(47)

اصول 45: خوشیاں پھیلاؤ، متنفر نہ کرو!

بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا یعنی خوشخبری دو اور لوگوں کو متنفر نہ کرو۔(48)

اصول 46: فطرتی امور کو اختیار کرو!

اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْآبَاطِ یعنی پانچ کام فطرت سے ہیں: ختنے کروانا، زیرِ ناف بال صاف کرنا، مونچھیں کترنا، ناخن تراشنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔(49)

---

(45) مسلم، ص51، حدیث:54

(46) بخاری، 1/439، حدیث:1297

(47) بخاری، 1/42، حدیث:69

(48) بخاری، 1/42، حدیث:69

(49) بخاری، 4/75، حدیث:5891

www.dawateislami.net

اصول 47: لین دین میں نرمی اپناؤ!

رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى یعنی اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور اپنے حق کا مطالبہ کرتے وقت نرمی سے کام لیتا ہے۔(50)

اصول 48: اجرت وقت پر ادا کرو!

اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ یَجِفَّ عَرَقُهٗ یعنی مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کر دو۔(51)

اصول 49: ہر کام اچھے انداز سے کرو!

اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یُحِبُّ اِذَا عَمِلَ اَحَدُکُم عَمَلًا اَنْ یُّتْقِنَهٗ یعنی اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرے تو خوش اسلوبی اور مہارت سے کرے۔(52)

اصول 50: صرف اپنا نہیں دوسروں کا بھی خیال رکھو!

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰى یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ یعنی تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔(53)

اصول 51: دوسروں کے لئے نفع بخش بنو!

اَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ یعنی اللہ پاک کو سب سے بڑھ کر محبوب

---

(50) بخاری، 2/12، حدیث: 2076

(51) ابن ماجہ، 3/162، حدیث: 2443

(52) المعجم الاوسط، 1/260، حدیث: 897

(53) بخاری، 1/16، حدیث: 13

www.dawateislami.net

بندے وہ ہیں جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے ہیں۔[54]

اصول 52: تنگدستوں پر آسانی کرو!

مَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ یعنی جو کسی تنگ دست کے لئے آسانی پیدا کرے گا، اللہ پاک اس کے لئے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا کرے گا۔[55]

اصول 53: دکھ درد میں دوسروں کے کام آؤ!

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ سُرُوْرٌ تُدْخِلُهٗ عَلٰى مُسْلِمٍ اَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً اَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا اَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوْعًا یعنی اللہ کو سب سے محبوب عمل کسی مسلمان کو خوشی فراہم کرنا یا اس کی کوئی تکلیف دور کرنا یا اس کا قرض ادا کرنا یا اس کی بھوک مٹانا ہے۔[56]

اصول 54: مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرو!

مَنْ مَشٰى مَعَ اَخِيْهِ فِي حَاجَةٍ حَتّٰى اَثْبَتَهَا لَهٗ اَثْبَتَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قَدَمَهٗ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْاَقْدَامُ یعنی جو شخص اپنے کسی بھائی کی ضرورت کے لئے اس کے ساتھ جائے حتی کہ اس کی ضرورت پوری کر دے تو اللہ تعالیٰ پل صراط پر اس کو اس روز ثابت قدم رکھے گا جس روز لوگوں کے قدم ڈگمگا رہے ہوں گے۔[57]

اصول 55: بداخلاقی سے بچو یہ نری بربادی ہے!

اَلْخُلُقُ السُّوْءُ يُفْسِدُ الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ یعنی بداخلاقی نیک عمل کو اس

---

(54) المعجم الاوسط، 4/293، حدیث: 6026

(55) مسلم، ص1110، حدیث: 6853

(56) المعجم الاوسط، 4/293، حدیث: 6026

(57) المعجم الاوسط، 4/293، حدیث: 6026

www.dawateislami.net

طرح خراب کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔(58)

اصول 56: ظلم سے بچو کہ یہ برباد کر دیتا ہے!

اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ یعنی مظلوم کی بد دعا سے بچو کیونکہ اس کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔(59)

اصول 57: جانوروں پر رحم کرو!

عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا اِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ یعنی ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کر دیا تھا حتی کے وہ بلی مر گئی۔ بس اسی وجہ سے وہ عورت جہنم کی آگ میں چلی گئی، اس نے اسے قید کیا تو نہ اسے خود کھلایا پلایا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ حشرات الارض ہی کھا لیتی۔(60)

اصول 58: ہر جاندار کے ساتھ بھلائی کرو!

فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ یعنی ہر جاندار کے ساتھ بھلائی کرنے میں اجر و ثواب ہے۔(61)

اصول 59: بھلائی کرنے والوں کا شکریہ ادا کرو!

لَا يَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ یعنی جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر

---

(58) المعجم الاوسط، 1/247، حدیث: 850

(59) مسلم، ص39، حدیث: 121

(60) بخاری، 2/470، حدیث: 3482

(61) بخاری، 2/133، حدیث: 2466

بھی ادا نہیں کرتا۔[62]

اصول 60: نجومیوں اور کاہنوں سے دور رہو!

مَنْ اَتٰی عَرَّافًا فَسَاَلَہٗ عَنْ شَیْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَہٗ صَلَاۃٌ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً یعنی جو شخص نجومی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو چالیس شب تک اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوگی۔[63]

اصول 61: شرم وحیا اختیار کرو!

اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَۃً وَالْحَیَاءُ شُعْبَۃٌ مِنَ الْاِیْمَانِ یعنی ایمان کے ستر سے زائد حصے ہیں اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔[64]

اصول 62: امانت داری ضروری ہے!

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ یعنی جو شخص امانت دار نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں۔[65]

اصول 63: معاہدہ ووعدہ کی پاسداری لازم ہے!

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ یعنی جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔[66]

اصول 64: بُرائی روکنے اور مٹانے کی ہر ممکن کوشش کرو!

مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ

---

(62) ابوداؤد، 4/335، حدیث: 4811

(63) مسلم، ص943، حدیث: 5821

(64) مسلم، ص45، حدیث: 35

(65) ابن حبان، 1/208، حدیث: 194

(66) مسند احمد، 4/271، حدیث: 12386

www.dawateislami.net

فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِیْمَان یعنی تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے اسے چاہئے کہ وہ اسے اپنے ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اپنی زبان سے روکے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں بُرا جانے، یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔[67]

اصول65: قطعِ تعلقی سے باز رہو!

لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثٍ یعنی کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے تعلقات توڑے رکھے۔[68]

اصول66: لوگوں کے مال پر نظر نہ رکھو!

اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ وَازْهَدْ فِيمَا فِي اَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ یعنی دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ اللہ تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے مال و متاع سے بے نیاز ہو جاؤ لوگ تم سے محبت کریں گے۔[69]

اصول67: دھوکا مت دو!

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا یعنی جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔[70]

اصول68: کمزوروں کے لئے کوشش کرو!

اَلسَّاعِي عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ اَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ یعنی بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی

---

(67) مسلم، ص48، حدیث:177
(68) بخاری، 4/167، حدیث:6237
(69) ابن ماجہ، 4/422، حدیث:4102
(70) مسلم، ص64، حدیث:283۔

www.dawateislami.net

طرح ہے یا اس آدمی کی مانند ہے جو رات بھر قیام کرتا ہو اور دن بھر روزہ رکھتا ہو۔(71)

اصول69: حتّی الامکان بھائیوں کی معاونت کرتے رہو!

وَاللهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ یعنی جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے تب تک اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے۔(72)

اصول70: نقصان پہنچانے سے بچو!

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ کسی کو بلاسبب نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ ہی بدلہ لینے میں تجاوز کرو۔(73)

اصول 71: اپنی محنت سے کماؤ!

مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ یعنی اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی نے کبھی نہیں کھایا۔ اللہ کے نبی داوٗد علیہ السّلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔(74)

اصول72: آپس میں خونریزی مت کرو!

مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا یعنی جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔(75)

---

(71) بخاری، 3/511، حدیث: 5353

(72) مسلم، ص1110، حدیث: 6853

(73) مسند امام احمد، 1/672، حدیث: 2867

(74) بخاری، 2/11، حدیث: 2072

(75) بخاری، 4/433، حدیث: 7070

www.dawateislami.net

اصول73:صلۂ رحمی کولازم پکڑو!

صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ یعنی رشتہ داروں سے حسن سلوک عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔(76)

اصول74:خونی رشتوں کو جوڑو کہ یہ فراخی کا سبب ہے!

مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُبْسَطَ لَهٗ فِي رِزْقِهٖ وَيُنْسَا لَهٗ فِي اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ یعنی جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق اور عمر میں اضافہ ہو، اسے اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا چاہئے۔(77)

اصول75:ماں باپ کا اکرام کرو!

عَنْ بَهْزِبْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ اُمَّكَ ثُمَّ اُمَّكَ ثُمَّ اُمَّكَ ثُمَّ اَبَاكَ ثُمَّ الْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ یعنی حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے سوال کیا کہ میں سب سے زیادہ حسن سلوک کس سے کروں؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنے باپ سے پھر درجہ بدرجہ رشتہ داروں سے۔(78)

اصول76:لوگوں کے لئے باعثِ شَر نہ بنو!

اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهٖ یعنی اللہ کے نزدیک بدترین حیثیت کا حامل قیامت کے دن وہ شخص ہو گا جس کی بد سلوکی سے

---

(76) معجم کبیر، 8/261، حدیث:8014

(77) مسلم، ص1062، حدیث:6524

(78) ابوداؤد، 4/433، حدیث:5139

www.dawateislami.net

بچنے کے لئے لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔(79)

اصول 77: قرضداروں پر آسانی کرو!

كَانَ الرَّجُلُ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللهَ اَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ یعنی ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے ملازم سے کہتا جب تم کسی تنگ دست سے وصولی کرنے جاؤ تو درگزر کرنا۔ شاید اللہ تعالیٰ بھی ہم سے درگزر کرلے۔ چنانچہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچا(وفات پاگیا)تو اللہ نے اس سے درگزر کا معاملہ کیا۔(80)

اصول 78: حلال کماؤ اور خیر میں لگاؤ!

لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ؟ وَعَنْ جَسَدِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ؟ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيْمَا وَضَعَهُ؟ وَعَنْ عِلْمِهٖ مَاذَا عَمِلَ فِيهِ؟ یعنی قیامت کے دن بندہ اس وقت تک قدم نہ ہٹا سکے گا جب تک اس سے چار سوالات کرلئے جائیں۔(1)اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں گزارا؟(2)اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں استعمال کیا؟(3)اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟(4)اس کے علم کے بارے میں کہ اس کے مطابق کہاں تک عمل کیا۔(81)

---

(79)بخاری،4/108،حدیث:6032

(80)بخاری،2/470،حدیث:3480

(81)سنن دارمی،1/145،حدیث:539، معجم کبیر،20/60،حدیث:111

www.dawateislami.net

اصول79: دنیا کی حرص ولالچ سے بچو!

لَوْكَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ یعنی اگر آدمی کے پاس دو وادیاں مال سے بھری ہوئی ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کے پیٹ کو سوائے مٹی کے کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ (82)

اصول80: گالی گلوچ اور قتل وغارت سے بچو!

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ یعنی مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اسے قتل کرنا کفر (یعنی کافروں جیسا عمل) ہے۔ (83)

اصول82: غیر عورتوں سے کامل اجتناب کرو!

مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ یعنی میں اپنے بعد مَردوں کے لئے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ فتنہ نہیں چھوڑ کر جارہا۔ (84)

اصول83: عورتیں شوہروں کے حقوق کا خیال رکھیں!

أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ یعنی جو عورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا شوہر اس سے راضی تھا وہ جنّت میں داخل ہوگی۔ (85)

اصول84: قدرتی فیصلوں پر راضی رہو!

إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ، قَالَ اللهُ لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ، فَيَقُولُ

---

(82) بخاری، 4/228، حدیث: 6436
(83) بخاری، 1/30، حدیث: 48
(84) بخاری، 3/431، حدیث: 5096
(85) ترمذی، 2/386، حدیث: 1164

www.dawateislami.net

قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَيَقُولُونَ نَعَمْ، فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِی، فَيَقُولُونَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ، فَيَقُولُ اللهُ ابْنُوا لِعَبْدِی بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ

ترجمہ: جب بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کرلی؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم نے اس کے جگر گوشے کو لے لیا ہے؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کا کیا کہنا تھا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْن پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لئے جنّت میں ایک عظیم الشان گھر بناؤ اور اس کا نام بیتُ الحمد رکھو۔(86)

اصول 85: انجام پر نظر لازمی رکھو!

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ یعنی اعمال کی قبولیت کا انحصار خاتمہ پر ہے۔(87)

اصول 86: بچوں، ملازموں حتّٰی کہ استعمالی چیزوں کا بھی اکرام کرو!

لَا تَدْعُوا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰى اَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰى خَدَمِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلٰى اَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللهِ سَاعَةَ نَيْلٍ فِيْهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيْبَ لَكُمْ یعنی اپنی اولاد، اپنے خدام اور اپنے اموال کے لئے بد دعا نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم دعا کرتے وقت اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کی اس گھڑی کو پالو جس میں تمہاری بُری دعا قبول ہو جائے (پھر تم پچھتانے لگو)۔(88)

---

(86) ترمذی، 2/131، حدیث: 1023
(87) بخاری، 4/274، حدیث: 6607
(88) ابو داؤد، 2/126، حدیث: 1532

www.dawateislami.net

اصول 87: غلطی پر اصرار نقصان دہ جبکہ اعتراف ورجوع اصل کامیابی ہے!

كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ

ترجمہ: آدم کا ہر بیٹا خطاکار ہے اور خطاکاروں میں بہتر وہ ہیں جو بہت زیادہ توبہ کرنے والے ہیں۔[89]

اصول 88: تیسرے کے سامنے دو کی سرگوشی باعثِ فتنہ ہے

اِذَا كَانُوا ثَلَاثَةٌ، فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ ترجمہ: جب تین لوگ ایک جگہ بیٹھے ہوں تو ان میں سے دو افراد تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں کھسر پھسر نہ کریں۔ (اس سے تیسرے کی دل شکنی ہوتی ہے)۔[90]

اصول 89: علاج ڈھونڈو! کیونکہ ہر درد کی دوا ہے

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَاِذَا اُصِيْبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَاَ بِاِذْنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ یعنی ہر بیماری کی دوا ہے، جب دوا بیماری تک پہنچادی جاتی ہے تو اللہ پاک کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔[91]

اصول 90: علم کو فروغ دو!

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔[92]

اصول 91: راستوں کی تکلیفیں دور کرو!

لَقَدْ رَاَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي

---

(89) ترمذی، 4/224، حدیث: 2507
(90) بخاری، 4/185، حدیث: 6288
(91) مسلم، ص933، حدیث: 5741
(92) ابن ماجہ، 1/146، حدیث: 224

الْمُسلِمِینَ یعنی رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو جنت میں مزے سے پھرتے دیکھا، اس سبب سے کہ اس نے راستہ کے کنارے سے ایک ایسا درخت کاٹ دیا تھا جو لوگوں کے لئے باعثِ تکلیف تھا۔(93)

اصول 92: منصب اور احوال کی رعایت کرو!

یُسَلِّمُ الرَّاکِبُ عَلَى الْمَاشِی وَالْمَاشِی عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِیلُ عَلَى الْکَثِیرِ وَفِی رِوَایَةٍ یُسَلِّمُ الصَّغِیرُ عَلَى الْکَبِیرِ یعنی سوار شخص پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو اور چھوٹا بڑے کو سلام کرنے میں پہل کرے۔(94)

اصول 93: فتنے اور بدامنی کے بنیادی اسباب کو کنٹرول کرو!

مَنْ یَضْمَنْ لِی مَا بَیْنَ لَحْیَیْهِ، وَمَا بَیْنَ رِجْلَیْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ یعنی جو مجھے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔(95)

اصول 94: باپ کی عزّت و فرماں برداری کرو!

رِضَى الرَّبِّ فِی رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فی سَخَطِ الْوَالِدِ یعنی رب تعالیٰ کی رضا والد کی رضامندی میں ہے اور رب تعالیٰ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔(96)

اصول 95: ظاہر کے ساتھ ساتھ باطنی نفاست کے اسباب بھی اختیار کرو!

اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهَرًا بِبَابِ اَحَدِکُمْ یَغْتَسِلُ مِنْهُ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ یَبْقَى مِنْ

---

(93) مسلم، ص 1081، حدیث: 6671

(94) بخاری، 4/166، حدیث: 6233-6234

(95) بخاری، 4/240، حدیث: 6474

(96) ترمذی، 3/360، حدیث: 1907

www.dawateislami.net

دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالُوا لَا یَبْقٰی مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالَ فَکَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ یَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الْخَطَایَا یعنی تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا اس کے بدن پر کچھ میل کچیل رہ جائے گا؟ صحابہ نے عرض کیا: بالکل نہیں رہے گا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہی ہے۔ اللہ ان کے ذریعے خطاؤں کو مٹاتا ہے۔ (97)

اصول 96: صفائی ستھرائی اپناؤ!

اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ یعنی طہارت نصف ایمان ہے۔ (98)

اصول 97: بھلائی اور تعاونِ خیر کے ذرائع مت روکو!

مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّکَاةَ اِلَّا ابْتَلَاھُمُ اللهُ بِالسِّنِیْنَ یعنی کوئی قوم جب زکوٰۃ دینا بند کر دیتی ہے تو اللہ اسے قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (99)

اصول 98: خیانت بہت بڑی محرومی ہے!

اِنَّ اللهَ یَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِیْکَیْنِ مَا لَمْ یَخُنْ اَحَدُھُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ مِنْ بَیْنِھِمَا یعنی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کسی چیز یا کاروبار میں شریک دو افراد جب تک ایک دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کریں تب تک ان کے ساتھ تیسرا میں ہوتا ہوں، مگر جب کوئی ایک خیانت کرتا ہے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔ (100)

---

(97) مسلم، ص263، حدیث:1522

(98) مسلم، ص115، حدیث:534

(99) معجم اوسط، 3/275، حدیث:4577

(100) ابوداؤد، 3/350، حدیث:3383

www.dawateislami.net

اصول99: معاشرتی تباہی کے اسباب سے بچو!

اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قِيْلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَاَكْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ یعنی سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچو۔ عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ! وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو، کسی شخص کو ناحق قتل کرنا، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، جنگ کے دن میدانِ جنگ سے بھاگنا، پاک دامن اور بھولی بھالی مؤمنہ عورتوں پر تہمت لگانا۔[101]

اصول100: برائی کی آمیزش سے بھلائی کو بے فائدہ نہ کرو!

مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهٖ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ اَنْ يَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ یعنی جو روزے دار گناہ کی بات اور گناہ کا کام کرنے سے باز نہیں آتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔[102]

اللہ ربّ العزّت ہمیں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ان مبارک فرامین کو اپنی زندگی اور معاشرے کے اصول بنا کر نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ان کی برکات عطا فرمائے۔ اٰمین

---

(101) بخاری، 2/242، حدیث: 2766
(102) بخاری، 1/628، حدیث: 1903۔

www.dawateislami.net

تو جلدی کیجئے اور آج ہی

ہر ماہ 40 سے زائد علمی، دینی، دنیاوی، معاشرتی، اخلاقی اور اصلاحی موضوعات پر مشتمل اور سات زبانوں (اردو، انگلش، عربی، ہندی، سندھی، گجراتی اور بنگالی) میں شائع ہونے والے تحقیقی میگزین "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی سالانہ بکنگ کروالیجئے۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ہر مہینے گھر پر حاصل کرنے کے لئے آج ہی اس نمبر پر واٹس ایپ یا کال کیجئے۔

+92313-1139278